مدیر کے نام

احمد علی محمودی، حاصل پور

'پاکستان اور امریکا کے تعلقات' (نومبر ۲۰۰۹ء) میں کیری لوگر بل کا آئینہ سامنے رکھ کر بجا توجہ دلائی گئی ہے کہ ہمارے حکمرانوں کو ہمیشہ یہ غلط فہمی رہی ہے کہ امریکا ہمارا دوست ہے، جب کہ تاریخ شاہد ہے کہ امریکا کبھی بھی ہمارا دوست نہیں رہا بلکہ اس نے ہر آڑے وقت میں ہماری پیٹھ میں چھرا گھونپا ہے۔

ہم یہ سمجھنے میں حق بجانب ہیں کہ حکمرانوں کے ذاتی مفادات ہیں جس کی وجہ سے وہ قوم کے سامنے دشمن کو دوست کے روپ میں پیش کر کے سادہ لوح عوام کو دھوکا دیتے ہیں۔ غلط پالیسیوں کے نتیجے میں ملک کی آزادی، خودمختاری اور عزت و وقار کا سودا کر کے اسے امریکا کی غلامی میں دے دینا، تاریخی کامیابی ہے یا تاریخی ذلت؟ حکمرانو! خدارا ہوش کے ناخن لو!

افضال احمد چشتی، کراچی

ڈاکٹر عافیہ صدیقی کا جرم کیا ہے؟ (ستمبر ۲۰۰۹ء) کتاب پر تبصرہ نظر سے گزرا۔ افغانستان کے بدنام امریکی جیل خانے (بگرام) میں پانچ برس مقید رہنے کے بعد اب مظلومہ عافیہ صدیقی امریکا میں جیل کی صعوبتیں برداشت کر رہی ہے۔ اس پر وحشیانہ مظالم جاری ہیں اور کوئی قصور بھی سامنے نہیں آسکا۔ مسلمان حکمران بھی بے بس اور بے حس نظر آتے ہیں۔ کسی مسلم حکومت نے کوئی بھرپور احتجاج بھی نہ کیا جس سے اُمت مسلمہ کی غیرت کا اظہار ہوتا۔ حکومتِ پاکستان امریکا کی ہر طرح خدمت کر رہی ہے لیکن اتنا نہ کر سکی کہ خیرسگالی کے اظہار کے طور پر عافیہ صدیقی کو رہا کروالیتی۔

محمد اسلام علوی، پشاور

ہمارے حکمرانوں اور میڈیا پر تو جیسے مغرب کا سحر طاری ہوگیا ہے۔ مغربی طرز کے عائلی قوانین، خاندانی منصوبہ بندی اور اس کے اشتہارات کی بھرمار، مغربی معاشرت کے فروغ کے لیے میڈیا کا استعمال، فوج میں خواتین کی بھرتی، مخلوط تعلیم اور جنسی تعلیم وغیرہ حکومتی 'کارناموں' کی ایک لمبی فہرست ہے۔ مغرب کی اندھی تقلید میں ہم یہ بھی بھول گئے ہیں کہ خود مغرب نے اپنے تجربات سے کیا پایا ہے۔ مغرب اور مغربی تہذیب جن مسائل سے دوچار ہے انھیں بھرپور انداز میں سامنے لانا چاہیے تا کہ مغرب کی تقلید کا راگ الاپنے والوں